الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
پی او بکس نمبر: ۱۰۶۹۸ سائٹ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

⊙ Email: darulifta@gmail.com ⊙ Web: http://fatawa.binoria.org ⊙ Ph: +92-21-2560300\2560400 ⊙ Fax: +92-21-2564586

Name :> **Tariq Hanfi**
Address :> **Karachi**
Sebject :> **NAMAZ**

Serial No :> **3699**
Fatwa No :> ۳۷۱۷
Date :> **8/11/2007**
Email :>

Question :>
Assalamualaikum Warahmatullahi Wabarakatuhu!!
Kiya fermate hain Ulama-e-Karam is masale main ke Kiya Benamazi kafir hai? Aima Huda is bare main kiya fermate hain?

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ کیا بے نمازی کافر ہے؟ ائمہ ھُدیٰ اس بارے میں کیا فرماتے ہیں؟

الجواب حامداً ومصلیاً

واضح ہو کہ کسی شخص کا محض بے نمازی ہونا اس کے خروج اسلام اور دخول فی الکفر کی علامت اور وجہ نہیں بلکہ قبول اسلام کے بعد جب تک وہ کسی صریح کفریہ عقیدہ کا حامل یا کوئی صریح کفریہ کلمہ زبان سے نہ بول دے اسوقت تک اس پر کفر کا حکم لگانا درست نہیں اسی طرح اگر کوئی شخص فرضیت نماز کا تو قائل ہو مگر کسی قسم کی سستی اور کوتاہی کیوجہ سے وہ نماز نہ پڑھتا ہو تو وہ ترک صلوٰۃ کیوجہ سے گناہگار ضرور رہے مگر اسے کافر قرار دینا بہرحال ناجائز اور غلط حرکت ہے جس سے احتراز لازم ہے جبکہ احادیث مبارکہ میں اسے زجراً کافر قرار دیا گیا ہے نہ کہ حقیقتاً۔

عن ام ایمن رضی اللہ عنھا: ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تترکی الصلوۃ متعمداً، فانہ من ترک الصلوۃ متعمداً فقد برئت منہ ذمۃ اللہ ورسولہ (مسند احمد رقم ۲۶۸۱۸)

وفی الدر: ھی فرض عین علی کل مکلف بالاجماع ویکفر جاحدھا بدلیل قطعی، وتارکھا عمداً مجانۃ ای تکاسلاً فاسق۔ ویحبس حتی یصلی وعند الشافعی یقتل

جاری ہے

بصلاة واحدة احدا، وقيل كفر ص ٣٥٢ ج١

وفي البحر: ويكفر بترك الصلوة متعمداً

غير ناو للقضاء وغير خائف من العقاب ص ١٢٢ ج٥ والله اعلم

محمد زعيم عفي عنه

دار الافتاء جامعه بنوريه كراچی

٥/ذی الحجہ ١٤٢٨ھ

الجواب صحيح

عبد الشكور

دار الافتاء جامعه بنوريه

٦/ذی الحجہ ١٤٢٨ھ

الجواب صحيح

دار الافتاء جامعه بنوريه

٧/ذی الحجہ ١٤٢٨ھ

رئيس

دار الافتاء جامعة بنورية العالمية

نائب رئيس

دار الافتاء جامعة بنورية العالمية

دار الافتاء

٨/١١/١١